سوال

ا پر روز(195) نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی عذر کی بنا پر چند روزے رہ جائیں تو کیا شوال میں چھ روزے بطور قضا شمار کیے جا سکتے ہیں یا انہیں علیحدہ رکھنا ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، روزے رکھنا ضروری ہے پھر ان کے بعد شوال میں چھ نفلی روزوں کا اضافہ کا جائے تا کہ یہ عمل ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہو جائے لہذا جس مسلمان کے روزے رہ گئے ہوں اسے چاہیے کہ نفلی روزے رکھنے سے پہلے رمضان میں رہ جانے والے روزوں کی قضا مکمل کر لے پھر شوال کے روزے مکمل کر لے قضا کی طور پر رکھے ہوئے روزے نفلی روزوں کے قائم مقام نہیں ہو سکتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:218